بی بی مریمؑ کے آنسو یا بت پرستی؟

ان دنوں ایک خبر بنگلہ دیش کے شہر چٹاگانگ سے آئی ہے۔ وہاں زندہ انسانوں نے تو کچھ نہیں کیا مگر ہمیشہ کی طرح مسلمان (جو کہ مردہ پرستی میں اپنا ثانی نہیں رکھتے) ایک بت کے معجزہ سے انتہائی متاثر ہوئے ہیں۔ اخباری اطلاعات کے مطابق بنگلہ دیش کے ساحلی شہر چٹاگانگ میں رومن کیتھولک فرقہ (عیسائی) کے ایک گرجا گھر میں شیشہ کے اندر نصب بی بی مریم کے سنگی مجسمہ سے آنسو رواں ہیں۔ جس سے لوگوں نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ یہ دنیا میں ظلم بڑھنے کی وجہ سے مریمؑ کی طرف سے دکھ کا اظہار ہے۔ رومن کیتھولک کے لوگوں کا کہنا ہے کہ ملکی تاریخ میں پہلی مرتبہ کنواری مریم کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے ہیں۔ بنگلہ دیش کی کل آبادی 13 کروڑ میں 90 فیصد مسلمانوں پر مشتمل ہے مگر اس کے باوجود مسلمان ایک بت سے اتنے متاثر ہوئے ہیں کہ لاکھوں کی تعداد میں مسلمان مجسمہ کو دیکھنے آرہے ہیں اور نقصِ امن کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے۔

قارئین محترم! مسلمان پہلے مردہ پرست اور قبر پرست تو تھے ہی مگر .....اب بت پرستی کی طرف بھی قدم بڑھا رہے ہیں حالانکہ انہیں یہ سوچنا چاہئے کہ اگر مریمؑ کا مجسمہ آنسو بہا رہا ہے تو یہ کام اسے امریکہ یا برطانیہ جیسے عیسائی ممالک میں کرنا چاہئے جو کہ اس ظلم کا سبب بھی ہیں۔ ایک مسلمان مظلوم کمزور ملک کے سامنے آنسو بہانے کا کیا فائدہ؟ امریکہ و برطانیہ کے یہودی و عیسائی زندہ لوگوں کے آنسوؤں سے متاثر نہیں ہوتے، بتوں کے آنسو ان پر کیا اثر کریں گے؟ (واضح رہے کہ بنگلہ دیش میں سائنس دانوں کا خیال ہے کہ یہ آنسو نہیں ہیں بلکہ شیشے میں بخارات ٹھنڈے ہو کر مجسمہ پر قطروں کی صورت میں نظر آرہے ہیں)۔ دراصل ایک مسلمان ملک میں اس طرح کے شوشے چھوڑ کر مسلمانوں کو بے عملی کی طرف دھکیلا جارہا ہے۔ مسلمان ویسے ہی عمل و جدوجہد چھوڑ کر معجزوں کے انتظار میں ہیں۔ لہٰذا اب عیسائی انہیں معجزات سے بہلانے کی کوشش کر رہے ہیں اور خود اپنے مجسمے رلا کر مسلمانوں کو بے وقوف بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مسلمان ہیں بھی اس قابل کہ انہیں ایسے معجزات دکھا کر مطمئن رکھا جائے اور خود عملی تیاری کر کے ان کے خلاف نت نئے ہتھیار تیار کئے جائیں۔ ایسے مسلمانوں کے بارے میں مولانا حالی مرحوم نے کہا تھا ؎

کرے غیر گر بت کی پوجا تو کافر　　　کواکب میں مانے کرشمہ تو کافر

مگر مومنوں پر کشادہ ہیں راہیں　　　پرستش کریں شوق سے جس کی چاہیں

علامہ اقبالؒ نے کہا تھا ؎ غیروں سے تجھ کو امیدیں، خدا سے نا امیدی　　　مجھے بتا تو سہی اور کافری کیا ہے؟